کیا عذاب قبر اور اعمال کا وزن، ضروریات دین سے ہے؟

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3056

تاریخ اجراء: 11 ربیع الاول 1446 ھ/14 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا عذاب قبر اور اعمال کا وزن، یہ ضروریات دین سے ہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

عذاب قبر اور وزنِ اعمال، ان دونوں کا تعلق ضروریات دین سے نہیں بلکہ یہ ضروریات اہل سنت میں شمار ہوتے ہیں، ان کا انکار کرنے والا بدعتی اور گمراہ ہے، اور ان کے ثبوت پر بہت سی آیاتِ قرآنیہ واحادیث نبویہ شاہد ہیں، جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

اللہ تعالی قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿اَلنَّارُ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۟ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ فِرۡعَوۡنَ اَشَدَّ الۡعَذَابِ﴾ ترجمہ کنز الایمان: آگ جس پر صبح وشام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہو گی، حکم ہو گا فرعون والوں کو سخت تر عذاب میں داخل کرو۔ (القرآن، پارہ 24، سورۃ المؤمن، آیت 46)

مذکورہ بالا آیت کریمہ کی تفسیر میں امام فخر الدین رازی علیہ رحمۃ اللہ الوالی فرماتے ہیں: "احتج أصحابنا بهذه الآية على اثبات عذاب القبر" ترجمہ: اس آیت سے ہمارے علماء نے عذاب قبر کے اثبات پر استدلال کیا ہے۔ (التفسیر الکبیر، ج 27، ص 521، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

صحیح بخاری میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے: "أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: ان أحدكم اذا مات عرض عليه مقعده بالغداة والعشي ان كان من أهل الجنة فمن أهل الجنة وان كان من أهل النار فمن أهل النار فيقال: هذا مقعدك حتى يبعثك الله يوم القيامة" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی مر جاتا ہے، تو صبح وشام اس

پر اس کا مقام پیش کیا جاتا ہے۔ جنتی پر جنت کا اور دوزخی پر دوزخ کا اور اسے کہا جاتا ہے کہ یہ تمہارا ٹھکانہ ہے، یہاں تک کہ اللہ قیامت کے دن تمہیں اٹھائے گا۔(صحیح البخاری، رقم الحدیث 1379،ج 2،ص 99، دارطوق النجاۃ)

میزان عمل کے متعلق اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے﴿وَالْوَزْنُ یَوْمَىٕذِ ﹰالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾ترجمہ کنزالایمان: اور اس دن تول ضرور ہونی ہے تو جن کے پلے بھاری ہوئے وہی مراد کو پہنچے۔ (القرآن، پارہ 08، سورۃ الاعراف، آیت 08)

اس کے تحت صراط الجنان میں ہے:" صحیح اور متواتر احادیث سے یہ ثابت ہے کہ قیامت کے دن ایک میزان لاکر رکھی جائے گی جس میں دو پلڑے اور ایک ڈنڈی ہو گی۔ اس پر ایمان لانا اور اسے حق سمجھنا ضروری ہے، رہی یہ بات کہ اس میزان کے دونوں پلڑوں کی نوعیت اور کیفیت کیا ہو گی اور اس سے وزن معلوم کرنے کا طریقہ کیا ہو گا؟ یہ سب ہماری عقل اور فہم کے دائرے سے باہر ہے اور نہ ہم اسے جاننے کے مُکَلَّف ہیں، ہم پر غیب کی چیزوں پر ایمان لانا فرض ہے، ان کی نوعیت اور کیفیت اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ بہتر جانتے ہیں۔(صراط الجنان، ج 3، ص 270، مکتبۃ المدینہ)

حدیث پاک میں ہے:"یوضع المیزان یوم القیامۃ فلو وزن فیہ السماوات والأرض لوسعت "ترجمہ: قیامت کے دن میزان رکھا جائے گا اگر اس میں آسمانوں اور زمینوں کا وزن کیا جائے تو وہ اس کی بھی گنجائش رکھتا ہے۔(المستدرک علی الصحیحین، رقم الحدیث 8918، ج 5، ص 478، مطبوعہ کراچی)

علامہ شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:" مذہب اہلسنت کی ضروریات کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کا مذہبِ اہلسنت سے ہونا، سب عوام و خواصِ اہلسنت کو معلوم ہو۔ جیسے یہی عذابِ قبر، اعمال کا وزن۔"(نزھۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج 1، ص 294، فرید بک سٹال، لاہور)

ضروریات اہل سنت کے بارے میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں:"ضروریاتِ مذہبِ اہلِ سنت و جماعت: ان کا ثبوت بھی دلیلِ قطعی سے ہوتا ہے، مگر ان کے قطعی الثبوت ہونے میں ایک نوعِ شبہ اور تاویل کا احتمال ہوتا ہے، اسی لئے ان کا منکر کافر نہیں، بلکہ گمراہ، بدمذہب، بددین کہلاتا ہے۔"(فتاوی رضویہ، ج 29، ص 385، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

منکرِ عذابِ قبر کے حکم کے بارے میں المسامرۃ شرح المسایرۃ میں ہے:"والاحادیث فی ھذا الباب کثیرۃ تبلغ حد الاشتھار وانکار الخبر المشھور بدعۃ وضلالۃ"ترجمہ: عذاب قبر سے متعلق کثیر احادیث وارد

ہیں، جو حدِ شہرت کو پہنچی ہوئی ہیں اور خبر مشہور کا انکار بدعت و گمراہی ہے۔(المسامرۃ شرح المسایرۃ، الاصل الثانی والثالث، ص223، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں:"عذاب و تنعیمِ قبر کا انکار وہی کرے گا، جو گمراہ ہے۔"(بہارِ شریعت، ج1، حصہ1، ص113، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net